LOCUST

صحرائی ٹڈی دل کا انسداد

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

صحرائی ٹڈی دل کا دوران حیات

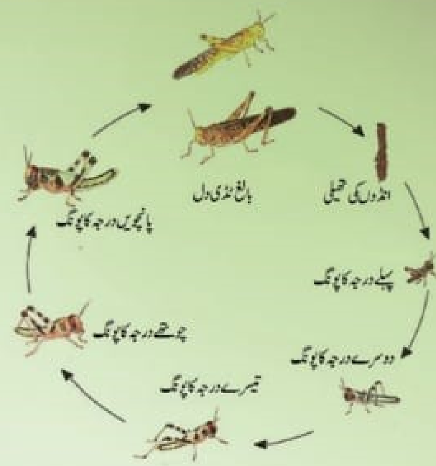

- صحرائی ٹڈی دل کے لشکر کو فصل پہ بیٹھنے سے پہلے دھواں کر کے یا ڈھول بجا کر یا پٹاخے مار کر فصلوں پر بیٹھنے سے بھگائیں۔
- بیٹھے ہوئے جھنڈ پر آگ کے شعلے پھینکنے والی مشین (Flame Thrower) سے شعلے برسائیں۔
- زمین پر بیٹھی ہوئی صحرائی ٹڈی دل کے جھنڈ کو مارنے کیلئے سہاگہ چلائیں یا بھیڑ بکریوں کے ریوڑ چھوڑیں۔

حیاتیاتی طریقہ انسداد

- تلیر، مینا اور کوے صحرائی ٹڈی دل کا شکار کر کے انکی تعداد میں کمی کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
- زمینی اور بلسٹر بھونڈی کے بالغ فائدہ مند کیڑے ہیں اور یہ صحرائی ٹڈی دل کو کھاتے ہیں۔

کیمیائی طریقہ انسداد

- ہوائی جہاز کی مدد سے اڑتے ہوئے لشکر کے اوپر بلندی سے ULV سپرے کریں۔
- کاربرل 85 ڈبلیو پی کو چوکر یا گندم کے بھوسے میں 1:25 کے تناسب سے ملا کر زہریلا طعمہ (Bait) تیار کر کے لشکر میں بکھیریں۔

صحرائی ٹڈی دل کے کیمیائی انسداد کے لئے درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک زہر کا نیپ سیک پاور سپرے مشین اور درختوں پر ٹریکٹر پر نصب شدہ مشین سے سپرے کریں

سفارش کردہ زہر	مقدار	سفارش کردہ زہر	مقدار
• کلوروپائیریفاس 40 ای سی	20 ملی لٹر فی لٹر پانی	• ڈیلٹا میتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی
• لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی	• میلاتھیان 57 ای سی	6 ملی لٹر فی لٹر پانی
• کاربرل 85 ڈبلیو پی	1 کلوگرام دوائی 25 کلوگرام مٹی کی دھول میں ملا کر دھوڑا کریں		

تیار کردہ: ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد | زرعی یونیورسٹی فیصل آباد | ایم این ایس، زرعی یونیورسٹی ملتان

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

www.agripunjab.gov.pk

اشاعت: فروری 2020
تعداد: 2000

صحرائی ٹڈی دَل کا انسداد

ٹڈی کی کئی اقسام ہیں لیکن سب سے اہم قسم کو صحرائی ٹڈی دَل (مکڑی) کہا جاتا ہے۔ صحرائی ٹڈی دَل ہمیشہ لشکر کی صورت میں حملہ کرتی ہے۔ یہ ٹڈی اپنے راستے میں آنے والے ہر طرح اور ہر حالت کے پودوں، فصلوں اور درختوں کو بری طرح نقصان پہنچاتی ہے۔ لاکھوں کروڑوں کے جھنڈ ہونے کی وجہ سے اسکا انسداد بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ صحرائی ٹڈی دَل عام طور پر شمال مشرقی افریقہ سے شروع ہوتی ہے اور یمن، عمان، سعودی عرب اور ایران سے ہوتی ہوئی پاکستان اور بھارت کے سرحدی علاقوں میں داخل ہوتی ہے۔ اس سال جنوبی ایشیا میں مغربی ہوائیں معمول سے زیادہ چلنے اور معمول سے زیادہ بارشوں کی وجہ سے ایران اور سعودی عرب سے صحرائی ٹڈی دَل پاکستان کے صوبہ بلوچستان، سندھ اور خیبر پختونخواہ میں آئی۔ روایتی طور پر یہ ٹڈی چولستان اور تھر میں پائی جاتی تھی لیکن اس سال اس کا حملہ بلوچستان اور بھارت سے جُھنڈ داخل ہونے کی وجہ سے ہماری فصلات کے علاقوں جن میں راجن پور، ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، لیہ، بھکر، خوشاب، جھنگ، رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر، ساہیوال، پاکپتن اور اوکاڑہ کے علاقوں میں مشاہدہ میں آیا ہے۔

دورانِ حیات

انڈے سے لیکر بالغ تک 60 تا 180 دن میں مکمل ہو جاتا ہے۔ گرمیوں کے موسم میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ اپنا دورانِ حیات تیزی سے مکمل کرتا ہے جبکہ سردیوں میں درجہ حرارت کم ہونے کی وجہ سے بڑھوتری بہت کم ہوتی ہے اور یہ 180 دن تک اپنا دوران حیات مکمل کرتی ہے۔ انڈوں سے بچے 10 سے 65 دن تک نکل آتے ہیں اور بچہ اپنی زندگی کے مختلف مراحل پورے کر کے 5 مختلف حالتوں سے گزر کر 24 سے 95 دن میں بالغ ٹڈی بن جاتی ہے۔ بالغ ٹڈی 10 سے 15 دن کے بعد ہم جفتی کرتے ہیں اور پھر مادہ نرم ریتلی یا بنجر میراز مین ڈھونڈ کر انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ مادہ زمین میں 3 سے 4 انچ گہرائی میں انڈے دیتی ہے اور ان انڈوں کے گرد ایک تھیلی بنا دیتی ہے۔ ایک تھیلی میں 80 تا 100 انڈے ہوتے ہیں اور ایک مادہ اپنی زندگی میں 10 سے 12 ایسی تھیلیاں بناتی ہے۔

صحرائی ٹڈی دَل کی حالتیں

صحرائی ٹڈی دَل دو طرح سے اپنی زندگی گزارتی ہے جو درج ذیل ہیں:

انفرادی حالت کی پہچان

جُھنڈ کی حالت کی پہچان

انفرادی حالت

عموماً صحرائی ٹڈی دَل انفرادی حالت میں اپنی زندگی گزارتی ہے۔ اس صورت میں ٹڈی پودوں اور فصلوں کو بہت کم نقصان پہنچاتی ہے اور نہ ہی اسکی آبادی زیادہ بڑھتی ہے۔ اس حالت میں صحرائی ٹڈی دَل علیحدہ علیحدہ زندگی گزارتی ہے اور چھلانگیں لگا کر چلتی ہے اور پونگ کا رنگ ہلکا سبز اور بالغ ہلکا بھورا ہوتا ہے۔

جُھنڈ کی حالت

جب موسم اسکی افزائش کیلئے سازگار ہو تو اس کی آبادی تیزی سے بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے صحرائی علاقوں میں اس کیلئے خوراک کم پڑ جاتی ہے اور اسکے جسم میں سریٹونین کیمیکل کی مقدار بڑھ جاتی ہے تو یہ جھنڈ یا لشکر کی شکل اختیار کر کے اجتماعی حالت میں آ جاتی ہے۔ اس حالت میں صحرائی ٹڈی دَل کے اندر تیز رفتاری اور لمبے فاصلے تک اڑنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ صحرائی ٹڈی دَل کا ایک جھنڈ کروڑوں پر محیط ہو سکتا ہے۔ جُھنڈ کی حالت میں ٹڈی دن کے وقت متحرک ہوتی ہے اور اپنے راستے میں آنے والے ہر طرح کے سبزہ کا صفایا کر دیتی ہے۔ اس حالت میں پونگ گہرا سبز اور بالغ پہلے گلابی مائل بھورا پھر پیلے رنگ کا ہو جاتا ہے۔

افزائش نسل

ہمارے ہاں عام طور پر سال میں دو موسموں میں صحرائی ٹڈی دَل کی افزائش نسل ہوتی ہے اور ایک سال میں صحرائی ٹڈی دَل کی چھ نسلیں پروان چڑھتی ہیں۔ اس کی افزائش درج ذیل موسموں میں ہوتی ہے۔

موسم بہار کی افزائش: (فروری سے مئی) موسم گرما میں افزائش: (جون سے ستمبر)

صحرائی ٹڈی دَل کا تدارک

صحرائی ٹڈی دَل کے تدارک کیلئے مختلف طریقے استعمال کئے جاتے ہیں تاہم صحرائی ٹڈی دَل جب پونگ کی حالت میں ہو تو آسانی سے کنٹرول کی جا سکتی ہے جبکہ بالغ پردار کو کنٹرول کرنا قدرے مشکل ہے۔ صحرائی ٹڈی دَل کے انسداد کیلئے مندرجہ ذیل طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

طبعی طریقہ انسداد

- صحرائی ٹڈی دَل کے انڈے دینے ولی جگہوں کی نشاندہی کے بعد انڈوں کی تھیلیوں کو کھرپے کی مدد سے زمین کھود کر یا ہل چلا کر پرندوں اور کیڑوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیں۔
- زمین میں مکڑی کے انڈوں کی نشان دہی ہوتے ہی جہاں سوراخ نظر آئیں ان کے ارد گرد دو تا تین فٹ گہری اور چوڑی کھائی کھود کر ان میں جمع ہونے والے بچوں کو مٹی میں دفن کر دیں یا محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔